سید محمد یونس بخاری

رات معراج کی

عشق ہے خوش نشاں، حسن ہے بیکراں اور اس سے سوا رات معراج کی
سر بہ سجدہ ہوئے قدسی و انس و جاں ذکر صلی علیٰ رات معراج کی

صر صرِ کفر پر آئی درماند گی، ظلمت و جور پر مُردنی چھا گئی
جس گھڑی چلدیئے سرورِ دو جہاں سوئے عرشِ علیٰ رات معراج کی

شرفِ انسانیت کو صاحب ملی، روحِ انسانیت کو قرار آ گیا
روئے انسانیت پر نکھار آ گیا، لطفِ خیر الوریٰ رات معراج کی

عِجز جبریل ظاہر ہوا آخرش، سدرۃُ المُنتہیٰ اُس کی منزل بنی
قابَ قوسین تک آپ چلتے گئے خاتم الانبیاء رات معراج کی

پاک ہے ذات جو لے گئی آپ کو ارضِ مسکن سے بیت المقدّس تلک
اللہ! اللہ! ایسی امامت ملی، مُقتدی انبیاء رات معراج کی

زرد چہروں پہ پھر رونقیں آ گئیں اور سارے گنہگار بخشے گئے
امت مصطفےٰ پر ہوئی اس طرح رحمتِ کبریا رات معراج کی

آپ کو دیں خدا نے سبھی رفعتیں، جن سے اسرارِ عرفاں نمایاں ہوئے
خلق مدہوش تھی نکہت و نور سے، وہ ملا مرتبہ رات معراج کی

آپؐ کا ذکر عرشِ عُلیٰ پر بھی ہے، آپ کا ذکر تحت الثریٰ میں بھی ہے
سب فہیم و ذکی غرقِ حیرت ہوئے، تھا عجب تذکرہ رات معراج کی

آپ سے کوئی بڑھ کر نہیں نامور، آپ سارے جہانوں کے ہیں تاجور
ورفعنا لک ذکرک کی قسم، خود خدا نے کہا رات معراج کی

میں خطاکار ہوں، اک سیہ کار ہوں ہو وے للہ مجھ پر نگاہ کرم
اور یونس کو مل جائے بختِ رسا، کر رہا ہوں دعا رات معراج کی